

Paper Code :- CC-12 / AR-303

Dr. Shabnam

Topic :- Tahreek Appolo

Fatma

” تحریک اپولو ”

چنانچہ اس تحریک کا سب سے بڑا اثر یہی ہوا کہ

اس تحریک نے ہر مکتب فکر کے فنکاروں کی خدمات کو

اپنے اندر جمع کر کے مختلف نظریہ فکر کے ادیبوں

کو ایک مقام پر لاکھڑا کیا اور شعراء و ادباء نیز ادب

پسند جماعتوں نے اس سے وابستگی کو عروجی ادب کی

ایک خدمت تصور کیا۔ تحریک کی طرف سے ایک

رسالہ بھی ”اپولو“ کے نام سے جاری کیا گیا جو

ہماری ادبی تاریخ میں اپنی نوعیت کا واحد

رسالہ تھا۔ جس نے شاعروں میں شعر گوئی کی نئی روح

ڈال دی اور اس رسالہ کے ارد گرد ایسے شعراء کی

تعداد مجتمع ہوئی جن کا جذبہ عربی شاعری کی ترقی میں

ایک نمایاں اثر ظاہر ہوا۔ اس رسالہ کے ذریعہ مغربی

ادبیات کی تحریک و رجحانات کا بھی تعارف کرایا گیا۔

اس کا تنقیدی شعور بلند ہوا اور اس کے ذریعہ شعروادب

کی تجدید کا جذبہ بیدار ہوا۔

لیکن بد قسمتی سے جدیدیت پسند ادیبوں اور قارئین

ادب کے محافظ ادیبوں کے درمیان ادبی محرکے شروع ہوئے۔

خصوصیت کے ساتھ ابوشادی اور ان کے نظریہ ادب کے حامیوں

اور عقائد اور ان کے بیعتواؤں کے درمیان ایک نئی کشمکش

پیدا ہوئی۔ ابوشادی ان آپسی اختلافات کو دور کرنے کے لیے اپنے الزامات

کا تین سالوں تک جواب دیتے رہے لیکن آڑ میں مجبور ہو کر رسالہ بند کرنا پڑا۔